باقر کالونی کو نماز پنجگانہ کی امامت کے لیے کوئی عالم میسر نہ ہوا۔ حاجی عبدالرحمٰن مکی مرحوم عالم اور حاذق طبیب تھے مگر بیشتر زندگی اسفار میں گزاری جن میں حجاز ، شام ، ہندوستان وغیرہ شامل ہیں۔ مولانا عبداللہ مسعود کینیا میں جا مقیم ہوئے۔ مولانا عبدالخالق عبدالرحمٰن حفظہ اللہ فکر فردا میں شگر جا بسے۔ مولانا عبدالرحیم مرحوم کا نواسا مولانا شاکر حفظہ اللہ مدینہ یونیورسٹی سے فراغت کے بعد دبئی میں دعوت وتبلیغ میں مگن ہے۔ اس طرح باقر کالونی ''چراغ تلے اندھیرا'' کا مصداق بنا ہوا ہے۔ اور بظاہر دور' دور تک روشنی کی کوئی کرن نظر نہیں آتی !

حلیہ واوصاف: آپ قدآور، قوی الجثہ، قوی الہیکل اور خوبصورت وملیح چہرہ کے مالک تھے۔ صفت جلالی وجمالی دونوں سے حظ وافر ملا ہوا تھا۔ یعنی بقول شاعر مشرق۔

مصاف زندگانی میں سیرت فولاد پیدا کر　　شبستان محبت میں حریر و پرنیاں ہو جا
قہاری و غفاری و قدوسی و جبروت　　یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان

امتیازات وخصوصیات: مولانا موصوف نیرنگی خصوصیات وامتیازات کے حامل تھے۔ جو بالاختصار درج ذیل ہیں:

۱۔ استغنائے نفس اور تعفف: قناعت پسندی، خود اعتمادی وخودداری، استغنائے نفس آپ کی گھٹی میں پڑی تھی۔ کسی کے سامنے دست سوال پھیلانا گوارا نہیں کرتے تھے۔ دوران تدریس ۱۹۳۱ء میں بلتستان میں تین بار سیلاب آیا جن میں سے ایک تو نہایت ہی تباہ کن تھا۔ تمام علاقوں کا ڈیلٹائی حصہ دریائے شیوک کے تند وتیز سیلاب کی بھینٹ چڑھ گیا یوگو میں موجودہ مدرسہ ابی بکر الصدیق تک اس کی خونخوار لہریں پہنچ گئیں۔ تمام زرعی اراضی، پھلدار درخت اور جنگل دریا برد ہوگیئے اور یوگو کی معیشت تباہ ہوئی۔ انہی ایام میں موضع ہذا میں ایک مذہبی تناؤ کے فیصلے کے لیے وزیر حشمت اللہ کشمیر سے تشریف لائے۔ وزیر موصوف نے مولانا کے حالات معلوم کر کے ماہانہ کچھ رقم کی پیش کش کی تو آپ نے قبول کرنے سے معذرت کی جیسا کہ بہت سے اسلاف کا وتیرہ رہا ہے۔

حوالہ جات:

۱۔ ادوار ستہ از خلیل الرحمٰنؒ باقری۔　　۲۔ بلتستان کے مذہبی حالات۔
۳۔ تذکرہ علماء و صوفیاء بلتستان　　۴۔ مولانا کے اسناد وغیرہ۔
۵۔ افادات ملا عبدالکریم ولد عبدالقادر ولد عبدالکریم مخلی۔ انٹرویو نگار: مولانا شرف الدین

جماعتی خبریں

عبدالرحیم روزی

11 - 1 - 5 مولانا محمد سلیم عبدالحکیم کی تربیتی ورکشاپ کے لیے مکہ مکرمہ روانگی پر معاون مفتی کے فرائض مولانا شریف بشیر فاضل مدینہ یونیورسٹی نے سنبھال لیے، آپ نہایت محنتی اور سخاوت شعار ہیں۔

11 - 2 - 6 سعودی عربیہ کی جانب سے پاکستان میں تعینات ڈائریکٹر آف میڈیا جناب عبداللہ البراک کی زیرنگرانی گلگت، غذر اور دیامر اضلاع کے متاثرین سیلاب سال 2010ء کے لیے غذائی اجناس اور رضائیاں تقسیم کرنے کا عمل شروع ہوا۔ علاقے کے عوام اور سرکاری انتظامیہ نے سعودی حکومت کے ساتھ ساتھ جمعیت اہلحدیث بلتستان کی ان خدمات کو بہت سراہا۔

اس کے بعد بلتستان میں ریلیف کی تقسیم کا آغاز ہوا۔ سکردو اور گنگچھے کے متاثرین میں روندو، شگر، کواردو، قمراہ، کریس، غواڑی، یگو، بلغار، تھلے، خپلو، کوندوس اور تلس وغیرہ علاقے شامل ہیں۔

تقسیم کے عمل کو شفاف بنانے اور حتی الامکان اصلی مستحقین تک پہنچانے کے لیے علاقہ وار نگران کمیٹیاں تشکیل دی گئی تھیں۔ جن کے چیئرمین مولانا شرف الدین عبداللہ مولانا یوسف سالک اور مولانا داؤد عبدالرحمٰن تھے۔ اس پورے عمل کی نگرانی اور رپورٹنگ مذکورہ تنظیم کے نمائندے جناب عبیداللہ صاحب رشید گڑھی (پشاور) نے کی۔

11 - 2 - 10 راقم کی والدہ ڈیڑھ ماہ علالت کے بعد بعمر 84 برس اللہ تعالیٰ کو پیاری ہوگئی۔ موصوفہ خود نا خواندہ ہونے کے باوجود طلباء وعلماء کی قدردان تھیں۔ ایام عسرت میں کئی طلباء کو اپنے گھر رکھ کر پالا۔ اور اپنے تینوں بچوں کو علم دین سے منسلک کیا۔ اللھم اسکنھا فسیح جناتک قارئین سے رفع درجات کے لیے دعاؤں کی اپیل ہے۔

11 - 2 - 21 سالانہ تعطیلات ختم ہونے پر جامعہ ہذا میں حاضری شروع ہوئی۔ اساتذہ کرام سے انتظامیہ نے تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔

11 - 2 - 22 تعلیمی کمیٹی کے اجلاس میں تعلیمی اصلاحات کے حوالے سے مسائل زیر بحث آئے۔ اور ضرورت کے پیش نظر عصری علوم پڑھانے کے لیے بعض ٹیچروں کی تقرری عمل میں آئی۔

11 - 2 - 23 انتظامیہ کی میٹنگ ہوئی اور کالجیٹ طلباء میں تعلیمی و تربیتی انقلاب لانے کی خاطر مولانا محمود اسماعیل اور حافظ ابراہیم خلیق صاحبان کا ٹرانسفر مرکز اسلامی سکردو میں کیا گیا۔

11 - 2 - 27 جمعیت اہلحدیث بلتستان کی نمائندگی کرتے ہوئے مدیر عام مولانا عبدالواحد عبداللہ، امیر جماعت مولانا عبدالرحمٰن حنیف، خطیب جامع مرکز اسلامی سکردو مولانا عبدالقادر رحمانی اور مدیر الدعوۃ والارشاد مولانا محمد ابراہیم خان صاحبان ''مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان'' کے انتخابی عمل میں شریک ہوئے۔

11 - 3 - 14 کلیۃ الشریعہ کے آڈیٹوریم میں انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن سعودی عربیہ شعبہ ایتام کے نمائندے جناب محمد یاسر مہران مصری، محمد امین اسعد سوڈانی اور الشیخ عبداللطیف مسئول الرعایۃ الاجتماعیۃ رابطہ عالم اسلامی پاکستان تشریف لائے۔ انہوں نے تنظیم ہذا کے زیر کفالت 86 بلتستانی ایتام میں ڈھائی سال کے واجبات تقسیم کیے۔ اس محفل میں خصوصی طور پر ڈپٹی کمشنر ضلع گنگچھے جناب فضل خالق شریک ہوا۔ ان کے ساتھ صحافیوں کی ٹیم بھی موجود تھی۔

11 - 3 - 15 مذکورہ نمائندوں نے مولانا عبدالواحد عبداللہ کی زیر صدارت گلگت ونواح کے 332 یتیموں میں دو سال چھ ماہ کے وظائف تقسیم کیئے۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری گلگت بلتستان جناب سیف اللہ چٹھہ صاحب اور صدر پاکستان مسلم لیگ (ن) گلگت بلتستان جناب حفیظ الرحمٰن صاحب نے خصوصی طور پر شرکت کی۔

مدیر عام صاحب نے معزز مہمانوں کی خدمت میں سپاس نامہ پیش کیا۔ اور مہمانان گرامی نے جوابی تقریر میں جمعیت اہلحدیث بلتستان کے زیر اہتمام پیش کی جانے والی گرانقدر انسانی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ طلباء نے انگلش، عربی، اردو اور شینا زبانوں میں تقریر، خاکے اور ڈرامے پیش کیئے۔ تنظیم کے مشرف مولانا شریف عبدالرحمٰن بلغاری اور سیکرٹری ثناء اللہ حسن تمام پرگراموں میں ساتھ ساتھ تھے۔